

## دُعاء میں عبادت

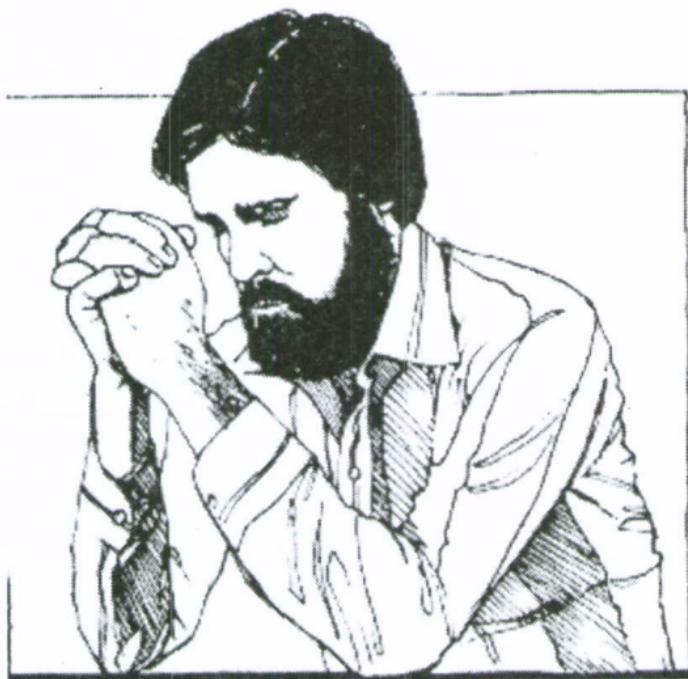
سبق 3

سبق نمبر ایم ہم نے سیکھا تھا کہ عبادت خدا کے ساتھ رفاقت اور شرکت کا نام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خدا نے ہمیں تخلیق کیا۔ وہ ایسے لوگوں کے ساتھ اپنی محبت باشنا چاہتا ہے جو اس سے بھی محبت رکھ سکیں۔ وہ کیسی خوبصورت شامیں ہونگی جب خدا باغ عدن میں آدم اور حوا کے ساتھ سیر کرتا اور با تیں کرتا تھا۔

جب انسان نے گناہ کیا تو اس نے اس قریبی تعلق کا دروازہ بند کر دیا لیکن خدا کا عظیم دل اپنی مخلوق کے لئے دھڑکتا تھا۔ استثنائیں میں مرقوم ہے، ”وہ بے شک قوموں سے محبت رکھتا ہے“۔ اسکے کان اب بھی کھلے ہیں تاکہ انکی پکار کو سنے۔ اور ہم اب بھی دعا کے وسیلہ سے اس سے رفاقت رکھ سکتے ہیں۔

دعا مشکل نہیں ہے۔ کیا ہم اس شخص سے بات کرنا نہیں چاہتے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور جس سے ہم بھی محبت رکھتے ہیں؟ دنیوی گفتگو کی مانند جس قدر ہم زیادہ بات کرتے ہیں اسی قدر بات کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

جس قدر ہم زیادہ دعا کرتے ہیں اسی قدر دعا کرنا اور الفاظ اور عبادت میں محبت کا اظہار آسان ہو جاتا ہے۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

الفاظ سے عبادت کرنا

روح القدس کے الفاظ سے عبادت کرنا

الفاظ کے بغیر عبادت کرنا

یہ سبق آپ کی مدد کریا کر آپ.....

☆ بیان کر سکیں کہ دعا میں عبادت کس طرح دعا کی دیگر اقسام سے مختلف ہے۔

☆ عہد عقیق اور عہد جدید میں سے عبادت اور تعریف کے نمونوں کی نشاندہی کر سکیں۔

☆ سمجھ سکیں کہ دعا میں عبادت کے انجیلی نمونے کا اطلاق آج کیسے کیا جا

سکتا ہے۔

### الفاظ سے عبادت کرنا

**مقصد نمبر ۱** دعا کی مختلف اقسام کی مثالوں کی نشاندہی کرتا۔

جب آپ دعا کرتے ہیں تو کیا آپ کبھی کہتے ہیں ”پیارے خدامہ بیانی سے اس مسئلے میں میری مدد کر“؟ ایسی دعا خدا کو پسند ہے کیونکہ وہ ہماری ضرورت میں ہماری مدد کرنا چاہتا ہے۔ اسے درخواستی دعا کہا جاتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ خوراک اور ان لاتعداد برکات کے لئے خدا کا شکردا کرنا کیا ہے جو اس نے آپ پر پنچاوار کی ہیں۔ یہ بھی دعا کا ایک اہم طریقہ ہے جسے شکرگزاری کی دعا کہا جاتا ہے۔

شاید آپ نے دوسروں کیلئے دعا کی ہو مثلاً ضرورت مندوں گوں یا قوموں کیلئے اسے شفاقتی دعا کہا جاتا ہے اور خدا نے اپنے فرزندوں سے کہا ہے کہ وہ شفاقتی دعا میں خاص وقت صرف کریں لیکن دعا کی ایک ایسی قسم ہے جس کا انحصار ہمارے اردو گرد کے حالات پر نہیں ہے۔ اس کا انحصار صرف خدا اور اسکی ذات کی حقیقت پر ہے۔ یہ عبادت کی دعا ہے۔

جب ہم دعا میں عبادت کرتے ہیں تو ہم اپنی نظریں اپنے آپ سے اپنی ضروریات سے اور ان جوابات سے بھی ہٹا لیتے ہیں جو ہمیں پہلے ہی مل چکے ہیں۔ ہم صرف خدا پر، اسکی لاتبدیل اور ازلي صفات یعنی اسکی قدرت، وفاداری، محبت اور دیگر صفات پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جو اسکے کردار کا حصہ ہیں۔ ہمارا رویہ کوئی چیز حاصل کرنے والا نہیں بلکہ دینے کے لئے تیار رویہ ہوتا ہے۔ ہم اپنا آپ پیش کرتے ہیں۔

دواوہ کے لکھنے گئے کئی زبور عبادت کی دعائیں ہیں۔ جب وہ عبادت کر رہا تھا تو اس نے خدا کی ذات کی حقیقت کیلئے اسکی تعریف اور حمد کی۔ ”خداوند سلطنت کرتا ہے

..... خداوند بزرگ ہے ..... وہ قدوس ہے،“ (زبور ۹۹: ۳)

اچھا ہے کہ دعا کے وقت کو عبادت سے شروع کیا جائے۔ جب یسوع نے اپنے شاگردوں کو دعا کرنا سکھایا تو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ اپنی درخواستیں باپ کے سامنے پیش کرنے سے پہلے یسوع نے باپ کی تعریف سے اسے جلال دیا۔ ”اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے تیرانا م پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے۔ زمین پر بھی ہو،“ (متی ۶: ۹-۱۰)۔

## مشق



**۱** ..... متی ۶: ۹-۱۰۔ کے مطابق مندرجہ ذیل بیانات مکمل کیجیے۔

الف: خدا ہمارا ..... ہے.....

ب: اسکا نام ..... ہے.....

ج: اسکے پاس ..... ہے.....

..... اسکا اختیار ..... ہے..... اور

..... پر ہے.....

جب ہم خدا کی عبادت کرتے ہیں تو تمیں باتیں وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ اول، ہم اسکے فرزندوں کی حیثیت سے اپنی اعزازی جگہ حاصل کرتے ہیں۔ دوم، ہم اپنے دشمن ابلیس کو اسکی جگہ پر رکھتے ہیں۔ ہم اعلان کرتے ہیں کہ اسے ہم پر کوئی اختیار حاصل نہیں ہے کیونکہ ہم خدا کی بادشاہت کے لوگ ہیں۔ اس نے ہماری حفاظت کا وعدہ کیا ہے۔ سب

سے بڑھ کر یہ کہ ہم خداوند کو خوش کرتے ہیں۔ امثال ۱۵:۸ میں مرقوم ہے، ”راستکار کی دعا اُسکی خوشنودی ہے“۔ وہ ہماری دعاؤں سے خوش ہوتا ہے۔ چند لمحے خداوند کے بارے میں سوچیں۔ اگر دوسرا سے خیالات مداخلت کریں تو روح القدس سے درخواست کریں کہ وہ عبادت میں آپ کی مدد کرے۔ وہ خدا کی باتوں کو آپ کے دل اور دماغ میں حقیقی بنائے گا۔ ”جان رکھو کہ خداوند ہی خدا ہے۔ اسی نے ہمکو بنایا اور ہم اسی کے ہیں۔ ہم اسکے لوگ اور اسکی چراغاں کی بھیڑیں ہیں..... کیونکہ خداوند بھلا ہے۔ اُسکی شفقت ابدی ہے اور اسکی وفاداری پشت در پشت رہتی ہے“ (زبور ۳:۱۰۰، ۵:۱۰۰)۔

## مشق



2

ہر درست بیان کے حرف تجھی پر دارہ کھینچیں۔

- الف: دُعا کی کئی اقسام ہیں۔ سب اقسام پر معنی اور مفید ہیں۔
- ب: عبادت محض ایک رسم ہے جو عبادت کے کسی خاص حصہ میں آتی ہے۔
- ج: یسوع نے اپنے شاگردوں کو عبادت کرنا سکھایا۔
- د: عبادت کا مرکزی مقصد اپنے خواہش کردہ سوالات کے جوابات حاصل کرنا ہے۔

3

جملے کی ہر درست تکمیل پر نشان لگائیں۔

## مسیحی عبادت

جب آپ عبادت میں الفاظ کے بارے میں نہ سوچ سکیں تو آپ  
 الف: اسکے بارے میں بھول جائیں۔ خدا آپ کی حدود کو سمجھتا ہے۔  
 ب: اپنے پا سڑ سے الفاظ لکھوا کر انہیں یاد کر سکتے ہیں۔  
 ج: زبوروں یا بائل مقدس کے دوسرے حصوں میں سے عبادتی  
 حصے نکال کر خداوند کے حضور پڑھ سکتے ہیں۔  
 د: روح القدس سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ عبادت میں آپ کی  
 مدد کرے۔

**4** ہر درست جملے کے حرف تھجی پر دائرہ کھینچیں۔ عبادت دعا کی دیگر اقسام سے  
 کس طرح مختلف ہے  
 الف: اس میں ہمارے مسائل یا ضروریات کا ذکر نہیں ہوتا۔  
 ب: یہ دوسروں کے لئے دعا ہے۔  
 ج: اسکا انحصار حالات پر ہوتا ہے۔  
 د: صرف خدا کی ذات کی حقیقت کے لئے اسکو جلال دیتی ہے۔

**5** دائیں جانب دی گئی دعائیں اور دعا کی ہر قسم کے سامنے لکھیں کہ  
 کس دعا کی نمائندگی کرتی ہے۔

الف: مہربانی فرمائ کر مجھے سر	..... 1) درخواست
	..... 2) شکر گزاری
ب: خدا کا انکار کرنے والے ممالک	..... میں رہنے والے لوگوں کی مدد فرماء،

- ..... پ: ”میں اپنے دوستوں کے لئے 3) شفاعت  
تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔“ -
- ..... ت: ہم تیری تعریف کرتے ہیں 4) عبادت  
کیونکہ تو رحیم ہے۔
- ..... ث: میرے خاندان کو نجات بخش۔  
اس سے پہلے کے بہت دیر ہو جائے۔
- ..... ش: ”ہمیلیلو یاہ۔“
- ..... ج: سفر میں حفاظت کے لئے تیرے شکر گزار ہیں
- ..... چ: اس کھانے پر برکت فرماء!
- ..... اپنے جوابات چیک کریں۔

### روح القدس کے الفاظ سے عبادت

مقدض نمبر 2 کم از کم تین طریقے بتانا جن سے روح القدس عبادت میں ایماندار کی مدد کرتا ہے۔

ہمارے خداوند نے آسمان پر جانے سے قبل اپنے شاگردوں کو خاص ہدایات دیں ”باپ کے اس وعدے کے پورا ہونے کے منتظر ہو جسکا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو۔ کیونکہ یوحننا نے تو پانی سے بپسمہ دیا مگر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپسمہ پاؤ گے“ (اعمال ۱: ۵-۷)

وہ روز کے بعد انہوں نے روح القدس سے بپسمہ پایا۔ اُنکے بپسمہ کا نشان یہ تھا کہ وہ سب ایسی زبانوں میں عبادت کرنے لگے جو انہوں نے پہلے سمجھی نہیں تھیں۔

وہاں اردو گروگ موجود تھے جنہوں نے یہ سب دیکھا اور سن۔ یقیناً انہوں نے اسکے بارے میں سوالات پوچھے۔ پطرس نے جواب دیا:

”توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام پر پتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اسلئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور ان سب دور کے لوگوں سے بھی ہے جنکو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلا ریگا،“ (اعمال ۳۸:۲-۳۹)۔

اسکے بعد کئی لوگوں کو روح القدس کا پتسمہ ملا، ایک ہی دن میں تقریباً تین ہزار لوگوں کو! چونکہ یہ وعدہ ”ان سب دور کے لوگوں سے بھی ہے جنکو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلا ریگا“، اسلئے ایماندار آج بھی روح القدس سے معمور ہو رہے ہیں۔ کسی کو اس سے خالی رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔



کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ہر کسی کو اس تجربے کی ضرورت کیوں ہے؟ اگر آپ پہلے ہی روح القدس کا پتسمہ حاصل کر چکے ہیں تو آپ کو پہلے ہی اسکے چند جوابات

معلوم ہیں، لیکن اس سبق میں ہم چند برکات کا بیان کریں گے جو غیر زبانوں میں یعنی روح القدس کے الفاظ میں عبادت کرنے سے حاصل ہوتی ہیں۔

میرے ایک دوست نے جو تین زبانیں بولتا تھا مجھے بتایا کہ غیر زبان یا روح القدس کی زبان میں بولنے سے اسے کیا تجربہ حاصل ہوا۔

”میں خدا کی محبت سے اس قدر معمور تھا، اس نے کہا“ کہ میں نے محبت کے ان تمام الفاظ میں اسکی عبادت کی جو مجھے ہسپانوی میں آتے تھے۔ پھر میں نے انگریزی اور جرمی کے الفاظ استعمال کئے۔ لیکن یہ الفاظ کافی نہیں تھے۔ اچانک میں نے ایک عجیب زبان میں بولنا شروع کر دیا اور مجھے معلوم تھا کہ میں اب بھی خداوند کو بتارتا تھا کہ میں اس کے قدر محبت رکھتا ہوں اگرچہ مجھے میرے الفاظ سمجھنے میں آرہے تھے۔ یہ جانابڑی خوشی کا باعث تھا کہ بالآخر میرے الفاظ کافی تھے کیونکہ وہ ایک آسمانی زبان کے الفاظ تھے۔ میں نے پہلے اس خوشی کا بھی تجربہ نہیں کیا تھا جو غیر زبانوں میں خداوند کی عبادت کرنے سے حاصل ہوتی ہے،“

روح میں خداوند کی عبادت کی خوبصورتی اور برکت پر جس قدر زور دیا جائے کم ہے۔ کتاب بہدا کی تصنیف میں اس نے اس سچائی کو میرے لئے بڑا حقیقی بنا دیا۔ مجھے ایک خنت آزمائش کا سامنا تھا لیکن جب دباؤ بہت زیادہ ہونے لگا تو میں نے غیر زبان میں عبادت کے وسیلہ سے قوت حاصل کی۔ رات کو وہ طویل گھنٹے جن میں میں سونہیں سکتا تھا روح القدس کے الفاظ سے اسی قدر معمور ہو گئے جس قدر دن کے فارغ اوقات۔ اکثر الفاظ روانی سے نکلتے تھے لیکن بعض اوقات شاید میرا دل عبادت کرنے کو نہیں کرتا تھا لیکن میں عبادت کا فیصلہ کرتا تھا۔

ایک روز میں نے خداوند کو پکارا، ”اب مجھ پر یہ امتحان کیوں ہے؟ یہ امتحان

مجھ پر ہی کیوں آنا تھا؟“۔ اچانک مجھے اسکے محبت بھرے الفاظ سنائی دیئے：“تو عبادت کی برکات کے متعلق لکھ رہی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تو شخصی طور پر جانے اور محسوس کرے کہ جو کچھ تو لکھ رہی ہے وہ حق ہے۔“

میں کلام خدا اور اپنے شخصی تجربے سے روح القدس کے الفاظ میں عبادت کرنے کی عظیم برکت کے بارے میں بتانا چاہتی ہوں۔ جوں جوں میں نے عبادت جاری رکھی میری پریشانی اور خود رحمی جاتی رہی، درود میرے دل سے دور ہو گیا اور میری مسکراہٹ حقیقی بن گئی۔

روح القدس ہی ہے جو خدا بابکی حضوری کو ہمارے پاس لاتا ہے (افسیوں ۱۸:۲)۔ روح القدس متانج کے ساتھ دعا میں ہماری مدد کرتا ہے (رومیوں ۲۶:۸)۔ وہ ہمیں خوف سے آزادی بخشتا ہے اور ہمیں قوت، محبت اور پرہیزگاری بخشتا ہے (تیمکھیں ۲:۷)۔ وہ ہمیں خدا کے جلال میں شامل ہونے کی امید یاد دلاتا ہے۔

”اور امید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ روح القدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اس کے وسیلہ سے خدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے“

(رومیوں ۵:۵)

روح میں عبادت ہمیں زندگی کے وقتی مسائل سے کہیں دور لے جاتی ہے۔ جب ہم اذلی و ابدی خدا پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جسکے اختیار میں تمام چیزیں ہیں تو ہمیں آزادی حاصل ہوتی ہے۔ کس قدر خوبصورت ہے اسکے لائق اسکو جلال دینا۔ جب ہم غیر زبانوں میں عبادت کرتے ہیں تو ہم خدا کی بڑائی کرتے ہیں اور اسکی بھلائی کی تعریف کرتے ہیں (اعمال ۳۶:۱۰)۔

اگر آپ کو روح القدس کے پتھر کا حیرت انگیز تجربہ حاصل نہیں ہوا تو آپ

ابھی اسکے لئے خداوند سے درخواست کر سکتے ہیں۔ اس نے ہر ایک ایماندار سے اسکا وعدہ کیا ہے۔

## مشق



مندرجہ ذیل کو نے بیانات درست ہیں؟ روح القدس کے الفاظ میں دعا کے معنی ہیں؟

6

الف: روح کے پتسمہ کی نعمت استعمال کرنا۔

ب: غیر زبان میں دعا کرنا۔

ج: خدا کی ایسی بڑائی کرنا جو اسکے لائق ہو۔

روح میں عبادت کی کئی برکات میں سے تین کے نام بتائیں۔

7

## الفاظ کے بغیر عبادت کرنا

مقصد نمبر 3 خاموش دعا کے دو مقاصد بیان کرنا۔

الفاظ کے بغیر کس طرح ممکن ہے کہ ہم دعا میں خداوند کی عبادت کریں اور ایک لفظ بھی نہ کہیں؟ یہ نہ صرف ممکن ہے بلکہ بعض اوقات الفاظ کے بغیر دعا کرنا ضروری بھی ہے۔

جب آپ خاموشی سے دعا کرتے ہیں تو دو باتیں ہو سکتی ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ ہم اپنے گھرے تین خیالات خداوند کے سامنے لا سکتے ہیں۔ کسی دوسرے کو انکے بارے

میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔



”اے خداوند! تو نے مجھے جانچ لیا اور پہچان لیا۔ تو میراٹھنا بیٹھنا جانتا ہے۔

دیکھ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں ہے تو اے خداوند! پورے طور پر نہ

جانتا ہو“ (زبور ۱: ۳۹، ۲: ۳۶)

دوسری بات جو خاموش دعائیں واقع ہوتی ہے مساوی اہمیت کی حامل ہے۔

اس وقت میں ہم اسکا انتظار کر سکتے ہیں۔

”خداوند کا انتظار کرنے کے معنی ہیں خداوند کی آواز سننے کی غرض سے ظاہری

اور باطنی طور پر خاموش ہوتا۔ روح القدس ایسے خیالات ہمارے ذہن میں لائے گا جو ہماری

مد کریں گے یا اسی آیات ہمیں یاد دلائیگا جو ہماری رہنمائی کریں گی۔ یہ مقام ہے جہاں

عبادت کی رفاقت اور شراکت اپنے پورے معنی لیتی ہے۔

رفاقت کبھی بھی یک طرف سرگری نہیں ہوتی۔ اگر صرف ایک ہی شخص باقی میں کر

رہا ہو تو حقیقی گفتگو نہیں ہو رہی۔ اگر دو شخص رفاقت رکھنا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ وہ دونوں

خیالات کا اظہار کریں۔ اور خدا ہم سے با تیس کرنا چاہتا ہے۔ اس نے فرمایا، ”مجھے پکار اور میں تجھے جواب دونگا اور بڑی بڑی اور گہری با تیس جھکتو نہیں جانتا تجھ پر ظاہر کروں گا“  
(یریماہ ۳:۳۳)

خداوند ہمیں ہمارے حالات کے بارے میں سمجھ بخشنا چاہتا ہے۔ جب ہم اسے وقت دیتے ہیں کہ وہ اپنے بھید ہمارے ساتھ بانٹ سکے تو ہمیں بہتر طور پر معلوم ہو گا کہ ہمیں کام کیسے کرنا ہے اور دعا کیسے کرنی ہے۔

خدا کا نام تا ابد مبارک ہو کیونکہ حکمت اور قدرت اسی کی ہے..... وہی حکیموں کو حکمت اور دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا ہے۔ وہی گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور جو کچھ اندر ہیرے میں ہے اسے جانتا ہے اور نور اسی کے ساتھ ہے“ (دانی ایل ۲۰: ۲۲)

شاید آپ نے اپنے خاموشی کے لمحے میں خداوند کا انتظار کیا ہو اور آپ سیکھنا چاہتے ہوں۔ کسی طرح اور بھی اسکا تجربہ کیا جاسکتا ہے۔ کوئی تنہا جگہ تلاش کریں جہاں مداخلت نہ ہو اور خداوند سے درخواست کریں کہ وہ آپکے ذہن کو اپنے خیالات سے بھردے۔ اس سے درخواست کریں کہ وہ آپکے خیالات کو روکنے میں اور شیطان کی باتوں کو رد کرنے میں آپکی مدد کرے۔

اسکے بعد خاموشی سے اسکی عبادت کریں۔ صبر کریں اور اسکے ہمکلام ہونے کا انتظار کریں۔ جب وہ ہمکلام ہوتا ہے تو یہ ہمیشہ اسکے رقم شدہ کلام کے مطابق ہوتا ہے پس اپنے ہاتھ میں بابل مقدس لے کر سین۔

خدا فرماتا ہے، ”چونکہ اس نے مجھ سے دل لگایا ہے اسلئے میں اسے چھڑا دوں گا میں اسے سرفراز کروں گا کیونکہ اس نے میرا نام پہچانا ہے۔ وہ مجھے پکاریگا اور میں اسے جواب دونگا“  
(زبور ۹۱: ۱۵)

## مشق



**8** خاموشی سے دعا کرنے کی دو اہم وجوہات کیا ہیں؟

**9**

کونے مندرجہ ذیل بیانات درست ہیں؟

الف: خدا صرف منہ سے کہے گئے الفاظ استتا ہے۔

ب: خاموش دعا خدا کی آواز سننے میں ہماری مدد کرتی ہے۔

ج: جب ہم اکیلے ہوتے ہیں صرف اسی وقت الفاظ کے بغیر عبادت کر سکتے ہیں۔

د: خدا کبھی بھی اپنے کلام میں باطل مقدس کے مخالف کوئی بات نہیں کہے گا۔

**10**

ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔ جب ہم خداوند کا انتقال کرتے ہیں تو ہم

الف: اپنے آسمانی باپ کے ساتھ بھیکی باتیں کرتے ہیں۔

ب: جواب یا الہی رہنمائی کے منتظر ہوتے ہیں۔

ج: خاموش بیٹھے ہوتے ہیں تاکہ ہمارے ذہن اور ادھر پھر سکیں خاموشی سے عبادت کر رہے ہوتے ہیں۔

## سولات کے جوابات

- |   |   |  |
|---|---|--|
| 1 | الف: باپ۔   |  |
|   | ب: جلال۔  |  |
|   | ج: بادشاہی، آسمان، زمین۔  |  |
| 6 | تمام بیانات درست ہیں۔   |  |
| 2 | الف: درست۔  |  |
|   | ب: غلط۔   |  |
|   | ج: درست۔  |  |
|   | د: غلط۔   |  |
| 7 | آپ کا جواب۔ آپ خدا کے ساتھ قربی، رفاقت، اسکی حضوری سے خوش ہونا، محبت، خوشی، اطمینان اور قوت سے معمور ہونا اور یہ جانتا کہ آپ اسکی تعریف کر رہے ہیں کیونکہ وہ اسکے لائق ہے، جیسی باتیں شامل کر سکتے ہیں۔ |  |
| 3 | ج: زیوروں یا بابل مقدس کے دوسرے حصوں میں سے عبادتی حصے نکال کر خداوند کے حضور پڑھ سکتے ہیں۔   |  |
|   | د: روح القدس سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ عبادت میں آپ کی مدد کرے۔  |  |
| 8 | اپنے گھرے تین خیالات خدا کے حضور لانا اور اسکا انتظار کرنا کہ وہ ہم سے  |  |

ہمکلام ہو۔

**4** الف: اس میں ہمارے مسائل یا ضروریات کا ذکر نہیں ہوتا۔

د: صرف خدا کی ذات کی حقیقت کے لئے اسکو جلال دیتی ہے۔

**9** الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: غلط۔

د: درست۔

**5** الف: درخواست۔

ب: شفاعت۔

پ: شکرگذاری۔

ت: عبادت۔

ث: شفاعت۔

ث: عبادت۔

ج: شکرگذاری۔

چ: درخواست۔

**10** الف: اپنے آسمانی باپ کے ساتھ بھید کی بتیں کرتے ہیں۔

ب: جواب یا الہی رہنمائی کے منتظر ہوتے ہیں۔

د: خاموشی سے عبادت کر رہے ہوتے ہیں۔